سوال

(782) ایک عورت کو وسوسہ ہوا جس نے اسے وضو وغیرہ میں تھکا دیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی عمر کے تینتیس سال کو پہنچ چکی ہوں، میں شادی شدہ ہوں اور میرے پاس بال بچے ہیں۔ آپ کی جناب سے جو میں سوال کرنا چاہتی ہوں۔ وہ یوں ہے کہ میں پانچ چھے سالوں سے وسوسوں میں مبتلا ہو گئی ہوں، اور یہ وسوسہ مجھے وضو میں غفلت کا شکار کر دیتا ہے یہاں تک کہ میں ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھ سکتی اور ہر وقت وضو پر ڈیڑھ گھنٹہ لگا دیتی ہوں، مجھے گمان ہوتا ہے کہ میں نے وضو کیا ہی نہیں، اور اسی طرح جنابت کے غسل میں مسلسل تین گھنٹے لگا دیتی ہوں اور مجھے گمان ہوتا ہے کہ میں پاک نہیں ہوئی، اور ماہواری کے غسل میں بھی تین گھنٹے لگ ہی جاتے ہیں۔ اور اسی طرح ان وسوسوں نے مجھے اچھے لباس پہننے سے بھی محروم کر رکھا ہے اور میں روحانی بیماریوں کے ہسپتال جو کہ طائف میں ہے اور جدہ کے ڈاکٹر کے پاس علاج کروا چکی ہوں تو میں آپ کی جناب سے گزارش کرتی ہوں کہ میری حالت پر غور فرمائیں اور اس وسوسے کے ازالے کا جو مناسب طریقہ آپ سمجھتے ہیں مجھے اس کی طرف راہنمائی فرمائیں۔ میں آپ کو یہ بھی بتا دینا چاہتی ہوں کہ میرے صغر سنی سے رمضان کے روزے کم ہو گئے تھے اور جن دنوں کے روزے چھوڑے ہیں ان کی تعداد معلوم نہیں تو اس بارے میں مجھ پر کیا واجب ہے؟ مجھے فتویٰ دو اللہ آپ کو توفیق دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاً: تو نفسیاتی بیماریوں کے ہسپتال اور نفسیاتی اعصابی امراض کے ماہر ڈاکٹروں کے پاس مسلسل علاج کرواتی رہو، امید ہے کہ اللہ تیرے نصیب میں شفا لکھ دے۔ اس کے باوجود اللہ سے مدد بھی مانگو اور دعا کرو کہ تجھے تیری بیماری سے تندرستی دے۔ سونے کے لیے جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو آیۃ الکرسی اور یہ الفاظ پڑھا کر:

"بِسمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّماءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"[1]

"اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین وآسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ بہت سننے والا جاننے والا ہے۔"

تین دفعہ صبح اور شام اور اپنے آپ کو تین دفعہ سورۃ الاخلاص، فلق اور ناس کی تلاوت سے دم کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر سوتے وقت جس قدر تو اپنے بدن پر پھیر سکے پھیر لے کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں اور اصحاب سنن نے بیان کیا ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کر کے ان میں پھونک مارتے اور ان دونوں میں "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" اور "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے، جہاں تک ہو سکتا اپنے جسم پر وہ دونوں ہاتھ پھیرتے، ان دونوں کو اپنے سر اور چہرے سے شروع کر کے پورے جسم پر پھیرتے، یہ عمل آپ تین دفعہ کرتے۔ اور اللہ سے دعا

کروکہ وہ تمہاری اس تکلیف کو دور کردے ،اور یہ دعا بھی پڑھا کرو :

"اللّٰھُمَّ ربَّ النَّاسِ ،أَذْھِب الْبَأْسَ ، واشْفِ ،أَنْتَ الشّافی لاشِفَاءَ إلاّشِفَاؤُک ، شِفاءً لایُغَادِرُ سقَماً "[2]

"اے لوگوں کے رب!بیماری ختم کردے اور شفا عطا کر، تو ہی شفا دینے والا ہے ، شفا نہیں ہے مگر تیری ہی طرف سے ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ رہنے دے۔"

اسے تین دفعہ دہرایا کرا ور پریشانیوں کو دور کرنے والی دعا بھی کیا کر جس کے الفاظ یہ ہیں :

"لَاإِلَہَ إِلاَّ اللَّہُ الْعَظِیمُ الْحَلِیمُ لَاإِلَہَ إِلاَّ اللَّہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ لَاإِلَہَ إِلاَّ اللَّہُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیمِ "[3]

"اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عظیم اور بردبار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے ،اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں وزمین اور باعزت عرش کا رب ہے ۔"

اور جب تو وضو یا حیض وجنابت کے غسل سے فارغ ہو تو یقین کرکہ تو پاک ہو چکی ہے اور خیالات کو اپنے سے دفع کردے ، نیز زیادہ دیر غسل خانے میں رہنے دے خود کو،بچاؤ کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے ۔

ثانیاً :اور جو تُو نے یہ بیان کیا ہے کہ تو نے صغر سنی میں رمضان کے روزے چھوڑے ہیں اور وہ دن یاد نہیں تو تُو ان کی قضا کے طور پر اتنے دن روزے رکھ جتنا تیرا غالب گمان ہو جائے کہ تو نے بالغ ہونے کے بعد رمضان کے مہینے کے چھوڑے ہوئے روزے رکھ لیے ہیں لیکن بلوغت سے پہلے کی قضا تیرے ذمے نہیں ۔اللہ تجھے صحت دے ۔بلوغت مرد اور عورت کے حوالے سے پندرہ سال مکمل ہونے سے ہوتی ہے یا بیداری یا نیند میں شہوت سے منی خارج ہونے سے شرمگاہ کے ارد گرد بالوں کے اگنے سے ،اور عورت کے لیے ایک چوتھی علامت حیض کا جاری ہونا ہے ۔(سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث (5088)

[2]۔ صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1619)

[3]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (5986)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 700

محدث فتویٰ